بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ / اتوار ۷ صفر ۱۴۰۴ھ ۱۳ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۱۳ نومبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۵۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۳ء)

"بلڈ پریشر نارمل ہے فلو کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

حضور کیطرف سے جماعت کو "بیوت الحمد" منصوبہ میں ایک کروڑ روپیہ مالی قربانی کی تحریک

خدا کرے کہ جماعت احمدیہ خدمت خلق کے میدان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سب سے اونچا گاڑنیوالی ثابت ہو

میرے دل میں خدا تعالیٰ نے اس منصوبہ کیلئے بے انتہاء جوش پیدا کیا ہے: خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱ نومبر ۱۹۸۳ء

ربوہ: ۱۱ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غرباء کیلئے مکانات بنانے کی سکیم یعنی

"بیوت الحمد منصوبہ"

کے تحت احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک کروڑ روپے کی قربانی پیش کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ حضور نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے خلافت رابعہ کی اس اہم مالی تحریک کے دورِ نو کا اعلان کرتے ہوئے اس سکیم کی تفصیلات بیان فرمائیں اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں بنی نوع انسان سے محبت کی اس سکیم کیلئے بے پناہ جوش پیدا کیا ہے میں چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بنی نوع انسان سے محبت کرنے میں اتنا عملی حصہ لینے والی ہو کہ دنیا کی سب جماعتوں سے آگے نکل جائے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تمام مذاہب کی تعلیم کا خلاصہ دو باتوں کو قرار دیا ہے ایک عبادتِ الٰہی اور دوسرے بنی نوع انسان کی ہمدردی چنانچہ اس تعلیم کے پیش نظر گذشتہ سال جب پانچ سو سال کے دردناک تعطل کے بعد جماعت احمدیہ کو سپین میں پہلی مسجد (اللہ کا گھر) کا افتتاح کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تو اسکے شکرانے کے طور پر میں نے "بیوت الحمد" سکیم کا اجراء کیا تاکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کیساتھ ساتھ دینی تعلیم کے دوسرے پہلو بنی نوع انسان سے محبت پر عمل پیرا ہونے کی بھی توفیق ملے اور ہم دینی تعلیم کے ان دونوں پہلوؤں کو عملی طور پر پورا کر سکیں۔ اب جبکہ امسال اللہ تعالیٰ نے مسجد آسٹریلیا کا سنگ بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی ہے تو میں اس تحریک کو دوبارہ اٹھانا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر سال مساجد کی تعمیر کی توفیق دیتا چلا جائے گا اور اللہ کی عبادت کرنیوالے بھی دن بدن بڑھتے چلے جائیں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے پہلو یعنی انسانی ہمدردی کا حق بھی اسیطرح ادا ہوتا چلا جائے تعمیر مساجد کی سکیموں میں "بیوت الحمد" منصوبے کا اضافہ ہونے سے بنی نوع انسان کی ہمدردی کا پہلو بھی مکمل ہو جائے گا۔

حضور نے فرمایا اشاعت حق کے سلسلہ میں ہم پر دوسری ذمہ داریاں اتنی زیادہ ہیں کہ ہم اپنی خواہش کے مطابق غرباء کی ہمدردی میں اتنی رقم خرچ نہیں کر سکتے جتنی ہم خرچ کرنے کی تمنا رکھتے ہیں۔ میری یہ دلی خواہش ہے کہ ساری دنیا میں غرباء سے سب سے زیادہ ہمدردی کرنے والی جماعت، جماعت احمدیہ ہو۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں بے انتہا جوش پیدا کیا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس پہلو سے بھی جماعت احمدیہ اسلام کا غلبہ ساری دنیا پر ظاہر کرنیوالی جماعت ہو۔

حضور نے گذشتہ سال اعلان کئے جانیوالے "بیوت الحمد" منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ دوران سال اس پر کوئی غیر معمولی زور نہیں دیا گیا تاہم جماعت نے اس تحریک میں ۱۴ لاکھ روپے سے زائد رقم کی قربانی پیش کی جس سے ۴۲ ضرورت مند خاندانوں پر اڑھائی لاکھ روپے سے زائد خرچ کئے گئے۔ اسمیں ایسے ضرورتمندوں کی امداد شامل تھی جن کے مکان ہیں لیکن نامکمل صورت میں ہیں اور ان کو فوری ضرورت درپیش تھی۔ لیکن جو اصل کام پیش نظر ہے وہ وسیع پیمانے پر گھروں کی تعمیر کا سلسلہ ہے کہ ایسے ضرورتمند جو گھر کی تعمیر کی استطاعت ہی نہیں رکھتے ان کو بنا بنایا گھر دیدیا جائے اس کیلئے جماعت کے آرکیٹکٹس نے سکیمیں بنا کر کم خرچ مکانات کے موزوں نقشے تجویز کئے ہیں جو زیر غور ہیں اس کے مطابق تعمیرات کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ زمین بھی لی جائے گی اور ایسی کالونیز بھی تعمیر کرنے کا خیال ہے جہاں ایسے غریب ضرورت مندوں کو آباد کیا جائے جو جماعتی خدمت میں بھی ممتاز ہوں حضور نے فرمایا اگرچہ خدمت خلق کے لئے کسی کا تقویٰ دیکھنا شرط نہیں ہوتا لیکن چونکہ ابھی خدمت خلق کا دائرہ محدود ہوگا اور مرکز کے احترام کے بعض تقاضے ملحوظ رکھنے ہوں گے۔ اس لئے فی الحال ایسے لوگوں کیلئے تقویٰ کی شرط لگائی جائے گی۔ اس مقصد کیلئے میں صد سالہ جوبلی تک ایک کروڑ روپے جمع کرنے کی تحریک کرتا ہوں۔ حضور نے فرمایا میرا اپنا وعدہ اس تحریک میں دس ہزار روپے تھا۔ جو میں نے ادا کر دیا تھا اب میں اس کو ایک لاکھ کرتا ہوں انشاء اللہ العزیز چار سال میں پورا ہو جائے گا۔ حضور نے فرمایا اگر ہمیں اسی آدمی ایک ایک لاکھ روپے دینے والے مل جائیں تو انشاء اللہ آسانی ہو جائے گی مگر اس میں ادائیگی

(باقی صفحہ ۵ پر)

● مکرم عبدالباسط صاحب شاہد مبلغ زیمبیا ایک بس میں سوار ہو کر جماعتی کام کے لئے زیمبابوے جا رہے تھے کہ ان کی بس ایک خطرناک حادثہ سے دوچار ہو گئی۔ جس سے آپ کے بازو کی ہڈی کہنی اور کندھے کے درمیان سے ٹوٹ گئی۔ لوساکا ہسپتال میں بازو پر پلستر لگا دیا گیا ہے جو کہ نومبر کے آخر میں اترے گا۔

احباب جماعت سے مکرم مولوی صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد رفیق ایڈیشنل وکیل التبشیر)

"مربی سلسلہ مکرم نثار احمد خان صاحب کے برادر اکبر مکرم سلیم احمد خان صاحب لاہور لمبے عرصہ سے ایک مقدمہ میں ملوث ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ کافی حصہ کا فیصلہ احباب کی دعاؤں سے ان کے حق میں ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔"

● خاکسار کی اہلیہ ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار کھانسی اور پیٹ درد بیمار ہے۔ احباب سے صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے

(احمد حسین کاتب الفضل ربوہ)

خاکسار کے والد محترم میاں بشیر احمد ناظم انصار اللہ کوئٹہ بلوچستان (سابق امیر جماعت کوئٹہ) کو سالانہ مرکزی اجتماع انصار اللہ میں شمولیت کے بعد واپس جاتے ہوئے لاہور میں دل کی شدید تکلیف ہو گئی۔ ہارٹ سپیشلسٹ نے تشخیص کی ہے کہ دل کے عارضہ (CORONORY Thrombosis) کا سخت شدید حملہ ہے اور مکمل آرام اور علاج کا مشورہ دیا ہے جو جاری ہے۔

سب بزرگوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور لمبی عمر دے۔ آمین۔

(ڈاکٹر عارفہ حفیظ سمن آباد لاہور)

● میری بچی عزیزہ طاہرہ منصورہ تین ماہ سے بوجہ خرابی جگر شدید بیمار ہے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتا ہوں (نذر محمد خان۔ نواب شاہ)

اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ
نیکی پر آگاہ کرنے والا نیکی والے کیطرح ہوتا ہے
(حدیث نبوی ﷺ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۷ صفر ۱۴۰۴ھ
۱۳ نبوت ۱۳۶۲ ہش

ایمان لانے کے بعد مومنوں کا ایک بنیادی فرض

مامورینِ الٰہی کا کام حق کو دعوت و تبلیغ کے ذریعہ لوگوں تک پہنچا دینا ہوتا ہے لوگوں کو حق قبول کرنے پر مجبور کرنا یا بجبر اور زبردستی ان سے حق کو منوانا ان کے فرائض میں داخل نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں متعدد رسولوں کی بعثت اور ان کی قوموں کی طرف سے انہیں جھٹلائے جانے کا ذکر کرنے کے بعد بطور خاص اس امر کا ذکر بھی کیا ہے کہ ان رسولوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ماننا نہ ماننا تمہارا کام ہے ہمارا کام تو صرف اتنا ہی ہے کہ ہم حق کو کھلے کھلے طور پر تم تک پہنچا دیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ان رسولوں کی طرف سے کی جانے والی اس وضاحت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ (یٰسٓ آیت ۱۸)

ترجمہ:۔ ہمارا کام تو صرف اتنا ہے کہ (حق کو) کھلے طور پر پہنچا دیں۔

اور یہی بات اللہ تعالےٰ نے خاص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی مختلف پیرائے میں بار بار دہرائی جیسا کہ فرمایا:

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ (النور آیت ۵۵)

ترجمہ: اور رسول کے ذمہ تو صرف بات کو کھول کر پہنچا دینا ہے۔

ان اور ان جیسی دوسری آیات میں اشاعتِ حق کے کام میں نفی صرف جبر کی گئی ہے اور بتایا یہ گیا ہے کہ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ کے مطابق مامورین الٰہی صرف پیغامِ حق لوگوں تک پہنچانے اور ان پر اتمام حجت کرنے کے مکلف ہوتے ہیں۔ یہ امر ان کے فرائض میں داخل نہیں ہوتا کہ وہ لوگوں سے حق منوا کر چھوڑیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر اتمام حجت کے باوجود لوگ حق سے روگرداں ہی رہیں تو اس کے ذمہ دار لوگ خود ہوتے ہیں نہ کہ مامورینِ الٰہی۔ ان آیات سے یہ مراد ہرگز نہیں ہے کہ بجز تبلیغ کے مامورینِ الٰہی کا سرے سے اور کوئی کام نہیں ہوتا۔ بلاغِ مبین کے علاوہ ان کے سپرد یہ اہم اور عظیم الشان کام بھی ہوتا ہے کہ جو لوگ بلا جبر و اکراہ انشراحِ صدر سے حق کو قبول کرلیں وہ پوری ہمدردی اور جانسوزی سے انہیں تعلیم دیں اور ان کی تربیت کر کے انہیں سابق بالخیرات بنائیں اور ان کا خدا تعالےٰ سے زندہ تعلق قائم کر دکھائیں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس اہم اور انقلاب انگیز فرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(الجمعہ آیت ۳)

ترجمہ:۔ وہی خدا ہے جس نے ایک ان پڑھ قوم کی طرف اسی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا جو ان کو خدا کے احکام سناتا ہے اور انکو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب کا علم عطا کرتا ہے اور حکمت سکھاتا ہے گو وہ لوگ اس سے پہلے کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔

تبلیغ حق کے علاوہ اس دوسرے اہم بنیادی فریضہ کی ادائیگی کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ مومن بار بار مامور من اللہ کے پاس آئیں اس کی تریاقی صحبت میں رہیں اور اس طرح اس کی قوتِ قدسی سے فیض یاب اور علوم و معارف اور حقائق و دقائق سے بہرہ یاب ہو کر اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کریں اور اپنے رب کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ اسی لئے مامور من اللہ اپنے متبعین کو اعلان عام کے ذریعہ بار بار اپنے پاس بلاتا اور انہیں تزکیۂ نفوس اور تطہیرِ قلوب کی نعمت سے مالا مال کر دکھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مومنوں کا یہ فرض قرار دیا کہ مامور من اللہ انہیں جب بھی بلائے وہ سب کام کاج چھوڑ کر اس کے گرد آ جمع ہوں اور اس کے فیوض و برکات اور قوتِ قدسی سے فیض یاب ہو کر ایک نئی حیات سے ہمکنار ہوں۔ چنانچہ فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(الانفال آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہو جبکہ وہ رسول تم کو زندہ کرنے کے لئے پکارے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور تم اسی کی طرف زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے

(باقی صفحہ پر)

تحریکِ جدید کے سالِ نو کے اعلان کے موقعہ پر

کام دنیا میں کوئی کر کے دکھانا چاہیئے
نافع بن کر دوسروں کے کام آنا چاہیئے

تشنہ لب ہیں بیشمار اللہ کے بندے ابھی
آبِ فیضِ مصطفےٰ انکو پلانا چاہیئے

مرکزِ تبلیغِ حق ہے آج "تحریکِ جدید"
بوجھ اسکے کام کا سب کو اٹھانا چاہیئے

دین کی نشر و اشاعت فرض ہے ہر ایک پر
فرض یہ دل سے نہ اک پل بھی بھلانا چاہیئے

ہے رسومِ بد سے بچنا روحِ تحریکِ جدید
ان سے اپنے آپ کو یکسر بچانا چاہیئے

مقصدِ تحریک ہے تبلیغِ دینِ مصطفےٰ
اسکو روز و شب شعار اپنا بنانا چاہیئے

جو مجاہد ابتدا سے ہیں شریک اس میں نہیں
سالِ نو پر کچھ نہ کچھ چندہ بڑھانا چاہیئے

سست گاموں کو بتا کر اسکی حکمت اور مفاد
رفتہ رفتہ تیز رفتاری سکھانا چاہیئے

جو کہ اس تحریک میں اب تک نہیں شامل ہوئے
انکو بھی سمجھا کے ساتھ اپنے ملانا چاہیئے

سادگی مسلک رہا شاہِ دو عالم کا مدام
اپنا شیوہ سادگی ہر دم بنانا چاہیئے

غیر کے ٹکڑوں پہ جینا تو نہیں مردانگی
رزق اپنا زورِ بازو سے کمانا چاہیئے

عار ہے رکھنا صلیب اپنی کسی کی پشت پہ
بوجھ اپنا جو بھی ہو خود ہی اٹھانا چاہیئے

"ہر طرف آواز دیتا ہے ہمارا کام آج"
کچھ بھی ہو یہ کام اب انجام پانا چاہیئے

ہے کلیدِ فتح و نصرت اتفاق و اتحاد
اختلافِ ادنیٰ سے ادنیٰ بھی مٹانا چاہیئے

قدرتِ ثانی کے مظہر حضرتِ طاہر سے جو
عہدِ بیعت ہم نے باندھا ہے نبھانا چاہیئے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ احمدیت مغربی افریقہ و ملیشیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میزبانِ رسولؐ

حضرت ابو ایوب انصاریؓ

انسان اسی دنیا میں اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے لئے جنت بھی پیدا کر سکتا ہے اور جہنم بھی۔ اس صداقت کا ایک حیرت انگیز نظارہ ہمیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نظر آتا ہے۔ ایک وہ لوگ تھے۔ جنہوں نے دنیا کے سب سے مقدس وجود کو اور اس کے جاں نثاروں کو ظلم وستم کی انتہاء کر کے اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر دیا اور اپنے لئے جہنم پیدا کی۔ اور دوسری طرف وہ لوگ تھے جنہوں نے دیدہ و دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فرشِ راہ کئے۔ آپؐ کو سر آنکھوں پر بٹھایا اور اپنا سب کچھ حضورؐ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اس جنتی معاشرہ کے خوش نصیب لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ نے جس فرد کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی میزبانی کے لئے چنا وہ حضرت ابو ایوب انصاریؓ تھے۔

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ تشریف لے آئے تو ہر انصاری حضورؐ سے اس کے گھر میں قدم رنجہ فرمانے کے لئے محوِ التجا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا۔ میری اونٹنی کو آزاد چھوڑ دو وہ خدا کی جانب سے خود منزل تلاش کرے گی۔ آپؐ کی اونٹنی نے خانہ ایوب کے سامنے سفر کی منزل ختم کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس گھر کے مکینوں کو ایسا فخرِ لازوال عطا فرمایا جس کی چمک کبھی ماند نہیں پڑ سکتی۔

حضرت ابو ایوبؓ کا مکان دو منزلہ تھا انہوں نے اوپر والا حصہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خالی کر دیا لیکن حضورؐ نے اپنی اور زائرین کی آسانی کی خاطر نچلا حصہ پسند فرمایا۔ ایک دفعہ اتفاق سے اوپر کی منزل میں پانی کا گھڑا ٹوٹ گیا اور خطرہ تھا کہ پانی نیچے ٹپکے گا اور حضورؐ کو تکلیف ہو گی۔ دونوں میاں بیوی کے پاس ایک ہی لحاف تھا انہوں نے وہ پانی پر ڈال دیا تاکہ پانی اس میں جذب ہو جائے اور حضورؐ کو تکلیف نہ ہو۔

اس محبت کے باوجود یہ خیال کہ وہ دونوں میاں بیوی اوپر اور رسول اللہؐ نیچے ہیں ایسا تکلیف دہ تھا کہ کبھی کبھی ناقابلِ برداشت ہو جاتا تھا اور ایک دفعہ تو وہ دونوں بے ادبی کے خوف سے پوری رات چھت کے کونوں میں بیٹھے رہے اور نیند ان کی آنکھوں سے کوسوں دور رہی۔ صبح حضرت ابو ایوبؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رات کا واقعہ عرض کیا اور درخواست کی کہ حضورؐ اوپر تشریف لے چلیں غلام نیچے رہیں گے۔ چنانچہ حضورؐ نے یہ درخواست قبول فرمالی اور ۶ ماہ تک یہ مکان مدینہ کی جنت کا سب سے اعلیٰ اور برتر مقام بنا رہا۔

حضورؐ جب تک حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں تشریف فرما رہے عموماً وہ خود یا دوسرے انصار حضورؐ کی خدمت میں کھانا بھیجا کرتے تھے۔ کھانے سے جو کچھ بچ جاتا وہ حضورؐ ابو ایوب کو بھجوا دیتے۔ وہ آنحضرتؐ کی انگلیوں کے نشان دیکھتے اور جس طرف سے حضورؐ نے تناول فرمایا ہوتا وہیں انگلی رکھتے اور کھاتے۔ ایک دفعہ کھانا واپس آیا تو معلوم ہوا کہ حضورؐ نے کھانا نہیں کھایا۔ لرزاں و ترساں حضورؐ کی خدمت میں پہنچے اور سبب دریافت کیا۔ حضور نے فرمایا:۔

"کھاتے میں لہسن تھا اور میں لہسن پسند نہیں کرتا۔"

حضرت ابو ایوبؓ تو فنافی الرسول تھے فوراً بولے:۔

"اِنِّیْ اَکْرَہُ مَا تَکْرَہُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ"

جو آپ کو ناپسند ہو وہ مجھے بھی ناپسند ہے۔

حضورؐ کے عرصہ قیام میں حضرت ابو ایوب انصاریؓ نے خدمت اور فدائیت کا قابلِ رشک مظاہرہ پیش کیا۔ حضورؐ سے فیض پا کر دنیا کو میزبانی کے آداب سکھائے۔ اور خدمتِ رسولؐ کا حق ادا کر دیا۔ اس حسنِ خدمت کی یاد صحابہؓ کے دلوں میں ہمیشہ تازہ رہتی تھی۔ اور عام صحابہ بلکہ اہل بیت بھی اس پر رشک کرتے تھے۔ حضرت علیؓ کے دورِ خلافت میں حضرت ابن عباسؓ بصرہ کے گورنر تھے ایک دفعہ حضرت ابو ایوب انصاریؓ ان سے ملنے کے لئے وہاں تشریف لے گئے تو ابن عباسؓ نے کہا:۔

"میں چاہتا ہوں کہ جس طرح آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنا گھر خالی کر دیا تھا میں آپؓ کے لئے اپنا گھر خالی کر دوں۔"

اور پھر اپنے تمام اہل و عیال کو دوسرے مکان میں منتقل کر کے اپنا مکان پورے ساز و سامان کے ساتھ حضرت ابو ایوب انصاریؓ کی نذر کر دیا۔

رسول اللہؐ سے محبت کا کس قدر دلکش نظارہ ہے اور عشقِ رسولؐ میں کیسی مسابقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو ایوب انصاریؓ کو اس عظیم خدمت کے بے حساب اخروی صلے کی کچھ جھلکیاں اسی دنیا میں بھی دکھا دیں۔

حضرت ابو ایوب انصاریؓ کنیت سے مشہور تھے مگر آپ کا اصل نام خالد اور والد کا نام زید تھا اور آپ قبیلہ خزرج کے خاندانِ نجار کے رئیس تھے۔ اسی خاندان میں حضورؐ کی ننھیالی قرابت تھی۔ آپ کو یہ شرف بھی حاصل تھا کہ آپ نے عقبہ کی گھاٹی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام قبول کیا اور واپس آ کر اپنے اہل و عیال۔ اقرباء اور دوست احباب کو ایمان کی تلقین کی اور اپنی شریکِ حیات کو بھی حلقہ توحید میں داخل کیا۔

آپؓ ایک پُرجوش داعی الی اللہ تھے چنانچہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اتحاد۔ مذاق اور رتبہ کے لحاظ سے مہاجرین اور انصار میں مؤاخات قائم کی تو حضرت مصعب بن عمیرؓ کو آپ کا بھائی قرار دیا جنہیں حضورؐ نے اسلام کا پہلا مبلغ بنا کر مکہ سے مدینہ بھیجا تھا۔

حضرت ابو ایوب دولتِ ایمان اور حبِ رسولؐ سے سرشار تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی میزبانی کے اعزاز نے اسے اور بھی دوبالا کیا۔ جہاد فی سبیل اللہ کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ ہر غزوہ میں حضورؐ کے ساتھ دادِ شجاعت دیتے رہے اور حضورؐ کی وفات کے بعد بھی جنگوں میں شریک ہوتے رہے۔ ۸۰ برس کی عمر میں قسطنطنیہ کی فتح کے لئے جہاد میں آپ کی شرکت اسلامی تاریخ کے اوراق کا نمایاں عنوان ہے۔

یہ لشکر ۵۳ھ میں روانہ ہوا تھا۔ دورانِ جہاد عام وبا پھیلی اور مجاہدین کی بڑی تعداد اس کا شکار ہو گئی۔ آپ بھی بیمار ہو گئے۔ سالارِ لشکر یزید عیادت کے لئے آیا تو اسے یہ وصیت فرمائی کہ دشمن کی سرزمین میں جہاں تک جا سکو میرا جنازہ لے جا کر دفن کرنا۔ چنانچہ وفات کے بعد اس کی تعمیل کی گئی۔ تمام فوج نے ہتھیار لگا کر رات کو لاش قسطنطنیہ کی دیواروں کے نیچے دفن کی۔ ساری مسلم فوج نماز جنازہ میں شریک ہوئی۔

یزید نے کفار کی بے ادبی کے خوف سے قبر کو زمین کے برابر کر دیا۔ صبح رومیوں نے مسلمانوں سے پوچھا کہ رات آپ لوگ کچھ مصروف نظر آتے تھے کیا بات تھی مسلمانوں نے کہا کہ ہمارے پیغمبر کے ایک جلیل القدر صحابیؓ نے وفات پائی تھی۔ ہم ان کی تدفین میں مشغول تھے۔ جہاں ہم نے دفن کیا ہے وہ جگہ ہمیں معلوم ہے لیکن اگر مزارِ اقدس کے ساتھ تم نے کوئی گستاخی کی تو اسلام کی وسیع سلطنت میں کہیں ناقوس نہ بج سکے گا۔

رومی محتاط کے زمانہ میں آپؓ کی قبر پر جمع ہوتے اور اس کے وسیلہ سے خدا سے بارش مانگتے اور خدا کے لطف و کرم کا نظارہ دیکھتے۔

آپؓ کا مزار بعد میں دیوارِ قسطنطنیہ

مکرم عبدالسمیع خان صاحب ربوہ

کے قریب تعمیر کیا گیا جو آج تک مرجع خلائق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی محبت کا ایک پہلو علمِ حدیث کی اشاعت کی شکل میں ظاہر ہوا۔ آپ بسترِ مرگ پر بھی یہی فریضہ ادا کر رہے تھے۔ وفات سے قبل انہوں نے آنحضورؐ سے دو حدیثیں روایت کیں جو پہلے کبھی بیان نہیں کی تھیں۔ رحلت کے بعد عام اعلان کے ذریعہ وہ لوگوں تک پہنچائی گئیں۔

علمی لحاظ سے بھی آپؓ کا مقام بہت بلند تھا اور بڑے بڑے صحابہ بھی آپ سے مسائل دریافت کرتے تھے۔ خصوصاً اختلاف کی صورت میں فیصلہ کے لئے آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔

حق گوئی آپؓ کا طرۂ امتیاز تھا اور ہمدردیٔ خلق بھی بہت نمایاں تھی۔ ان دونوں کا امتزاج غزوہ روم میں نظر آتا ہے کہ جب دشمن کے بہت سے قیدی بنائے گئے۔ حضرت ابو ایوبؓ ادھر سے گزرے تو دیکھا کہ قیدیوں میں ایک عورت بھی ہے۔ جو زار و قطار رو رہی ہے انہوں نے اس کے رونے کا سبب پوچھا تو بتایا گیا کہ اس کا بچہ اس سے الگ کر دیا گیا ہے۔ حضرت ابو ایوبؓ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور عورت کے ہاتھ میں دے دیا۔ افسر نے امیرِ فوج سے شکایت کی۔ امیر نے باز پرس کی تو بولے:

(باقی صفحہ ۴ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر کارگذاری اجتماع ناصرات الاحمدیہ ۱۹۸۳ء

مورخہ: ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

جمعہ سہ پہر

ناصرات کے اجتماع کی کارروائی ۲ بجکر ۳۰ منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو صدفہ ناہید نے کی۔ اس کے بعد محترم سلطان محمود صاحب انور سٹیج پر تشریف لائے اور آپ نے بچیوں میں سورہ طٰہٰ کی آیت ۱۱۵ کی دعا رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا کی تشریح کرکے بچیوں کو سمجھایا کہ اس آیت میں خدا تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے کہ حقیقی علم صرف اللہ کی طرف سے حاصل ہوتا ہے۔ اسی لئے رب سے علم مانگنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جو ادنیٰ سے اعلیٰ حالت کی طرف پہنچانے والا ہے۔ علم بھی انسان کو ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف لے جاتا ہے۔ صرف دنیاوی علوم یا قصے کہانیاں پڑھنا علم نہیں ہے۔ بلکہ خدا سے حاصل کیا ہوا علم دونوں جہان میں فائدہ دے گا۔ اللہ تعالیٰ انبیاء کو غیر معمولی علم اپنے پاس سے عطا فرماتا ہے۔ جیسے حضرت مسیح موعودؑ کو ایک رات میں ۴ ہزار عربی کے الفاظ بذریعہ الہام سکھائے گئے۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ سچے دل سے دعا رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا مانگے۔ اگر اس پر حصول علم کے دنیوی راستے بند بھی کر دیئے جائیں تو خدا تعالیٰ فرشتوں کی مدد سے اسے علم عطا کریگا۔ خدا ہر احمدی کو حقیقی علم سے نوازے۔ تاکہ اس کے ذریعہ سے احمدیت دنیا پر غلبہ پا جائے۔

درس قرآن مجید کے بعد حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی افتتاحی تقریر ہوئی۔ تقریر کے بعد قانتہ بشریٰ ربوہ نے نظم درثمین سے خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے سالانہ امتحان اور انعامی مقابلہ مضمون نویسی کے انعامات بچیوں میں تقسیم کئے۔ ۴ بج کر ۳۰ منٹ پر مقابلہ چی چھیل معیار اوّل، دوم بیک وقت مائیک پر شروع ہوا۔ اور اسی وقت دوسری جگہ مقابلہ حفظ قرآن معیار اوّل اور دوم ہوا۔

شام ۵ بج کر ۴۵ منٹ پر ناصرات کا اجلاس اوّل بخیر و خوبی ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس ہفتہ ۲۲ اکتوبر

اجلاس کی کارروائی صبح ۷ بجکر ۴۵ منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو امۃ الکریم قمر ربوہ نے کی۔ نظم عطیۃ الباری نے پڑھی۔ پھر ۸ بجکر ۱۵ منٹ پر معیار اوّل کا تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ جس میں ۷ بچیوں نے سیمی فائنل میں حصہ لیا اور فائنل میں ۱۵ شامل ہوئیں۔

تقریری مقابلہ سوا نو بجے ختم ہوا۔ ۹ بجکر ۲۰ منٹ پر تقریری مقابلہ معیار دوم شروع ہوا سیمی فائنل کی ۷ بچیوں میں سے مقابلے کے بعد ۱۸ فائنل میں آئیں۔ ۱۰ بجکر ۱۰ منٹ پر یہ مقابلہ جات ختم ہوئے اور تمام ناصرات کو نظم و ضبط کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر سننے کے لئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں پہنچایا گیا۔ مختلف مجالس شہر اور دیہات سے ۴۴ چھوٹی بچیاں حضور کے استقبال کے لئے لجنہ کی جلسہ گاہ کے سٹیج گیٹ کے سامنے دہرے نیم دائرے میں کھڑی ہو گئیں اور حضور کے تشریف لانے پر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اھلاً وسھلاً و مرحبا کہہ کر حضور کا استقبال کیا۔ آپ نے بچیوں کے سلام کا جواب دیا۔ حضور کی تقریر کے بعد وقفے کے دوران بڑی ناصرات کے معیار اوّل اور دوم کا تحریری امتحان دینی معلومات ہوا۔ اور ۷، ۸ سال کی بچیوں کا دینی معلومات کا زبانی امتحان ہوا۔

تیسرا اجلاس سہ پہر بروز ہفتہ

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد درس حدیث سے شروع ہوا۔ جو مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دیا۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہے کہ جو شخص میرا نام سننے کے بعد مجھ پر درود نہ بھیجے وہ بڑا بدقسمت ہے۔ اور یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمائی۔ بچیوں کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجیں۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں۔ آپ بچیوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ اور کسی کے ہاں بچی پیدا ہونے پر خوشی کا اظہار فرماتے تھے اور آپ فرماتے تھے کہ جو شخص بچیوں سے محبت کا سلوک کریگا، اس کے لئے جنت کی بشارت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینے تشریف لے گئے۔ تو بنو نجار کی چھوٹی بچیوں نے آپؐ کا استقبال کیا تھا۔ علاوہ ازیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ کوئی شخص صحیح مسلمان نہیں جب تک کہ میں اس کے لئے دنیا میں سب سے پیارا نہ ہوں۔ بچیوں کو نماز کا التزام کرنا چاہئے، والدین اور امام کی اطاعت کرنی چاہئے۔ جو چاہتا ہے کہ اس کی عمر میں اضافہ ہو اسے نیکی اور خدمت دین میں وقت گذارنا چاہئے۔

۳ بج کر ۵۰ منٹ پر مقابلہ تلاوت قرآن کریم معیار اوّل مائیک پر ہوا۔ اور ۴ بجکر ۲۵ منٹ پر مقابلہ معیار دوم شروع ہوا۔ ۵ بجکر ۵ منٹ پر مقابلہ جات کے ختم ہونے پر اجلاس کی کارروائی بھی ختم ہو گئی۔

چوتھا اجلاس صبح ۲۳ اکتوبر
بروز اتوار

اجلاس ۸ بجکر ۵ منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو منورہ ربوہ نے کی۔ اس کے بعد نظم امۃ الوحید نے پڑھی۔ پونے ۹ بجے مقابلہ حفظ نظم معیار اوّل شروع ہوا۔ اور ۹ بجکر ۱۰ منٹ پر ختم ہوا۔ سوا ۹ بجے مقابلہ حفظ نظم معیار دوم شروع ہوا۔ جو کہ ۹ بجکر ۴۰ منٹ پر ختم ہوا۔ ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر حضرت طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ بچیوں سے خطاب فرمانے کے لئے تشریف لائیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہر بچی کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ وہ کون ہے اور اسے مستقبل میں کیا کرنا ہے۔ یہ خدا کا احسان ہے کہ اس نے آپکو احمدی گھرانوں میں پیدا کیا ہے۔ جبکہ بعض لوگوں کو احمدیت کی نعمت بڑی مشکل سے ملی۔ خدا تعالیٰ جب نعمت عطا کرتا ہے تو اس پر ذمہ داریاں بھی ڈالتا ہے آپ نے اس نعمت کا شکر ادا کرنا ہے تو اپنے مقام کو پہچانیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپکو معلوم ہو کہ ذمہ داریاں کیا ہیں۔ انسان کی پیدائش کا مقصد یہ ہے کہ انسان خدا سے پیار کرے۔ اور نیکی کا انحصار اس پر ہے کہ خدا آپ سے پیار کرے۔ اللہ کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے آپ کو ہر وقت کوشش کرنی چاہئے۔ اور بچپن ہی سے چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ احمدی بچیوں کو صرف خدا سے ڈرنا چاہئے۔ کبھی جھوٹ نہ بولیں۔ جھوٹ وہ بولتا ہے جو کسی سے ڈرتا ہے۔ آج سے عہد کریں کہ آپ صرف خدا سے ڈر کر نیک کام کریں گی۔ علاوہ ازیں اپنی زندگی کو با اصول بنائیں۔ تاکہ آپ کی شخصیت خوبیوں سے پُر ہو۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں ہر حالت میں وعدہ پورا کریں۔ دینی علوم حاصل کریں۔ جہاں کوئی اچھی بات ہو اسے اپنا لیں کہ وہ مومن کی میراث ہے۔ رات کو سونے سے پہلے اپنا محاسبہ کریں کہ دن بھر آپ نے کونسا اچھا عمل کیا۔ اور کون سا غلط۔ اور خدا سے دعا کریں کہ خدا آپ کو نیک کام کرنیکی توفیق دے۔ جن کی وجہ سے وہ آپ سے پیار کرے۔ خدا کا پیار مل گیا تو سب کچھ مل گیا۔

بعدازاں بیگم صاحبہ نے مقابلہ جات میں پوزیشن لینے والی بچیوں میں انعامات تقسیم کئے۔

گیارہ بج کر دس منٹ پر سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے اختتامی خطاب فرمایا کہ اجتماع کی غرض آپ کی تربیت ہے تاکہ مستقبل میں آپ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کر سکیں۔ اسلام نے صف بندی کا حکم دیا ہے لہٰذا آج آپ قطاروں ہی میں جلسہ گاہ سے باہر جائیں۔ چھوٹی چھوٹی باتیں مثلاً مساجد اور مجالس کے آداب اگر آپکو نہیں آتے تو آپ دوسروں کو کیا بتائیں گی۔ جب میں آتی ہوں تو بہت سی لڑکیاں راستہ روک لیتی ہیں کام کرتے ہوئے روکنا احمدی بچیوں کی شان نہیں۔

نیز آپ نے فرمایا کہ آپس میں صلح صفائی سے رہا کرو۔ تمہارے دل صاف ہونے چاہئیں۔ بدظنی نہ کرو۔ برائی سن کر آگے بیان نہ کرو۔ اچھی باتیں تلاش کرو۔ تبھی جماعت ترقی کر سکتی ہے۔ سچ بولنا اور صفائی کا خدا نے سب سے پہلے حکم دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غلاظت سے نفرت فرمائی ہے۔ اسلام کی اعلیٰ تعلیم اور اعلیٰ اخلاق پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے آپ میں وقار اور شائستگی پیدا کریں۔ آپ کا نام ناصرات الاحمدیہ ہے۔ احمدیت کی مدد کرنے والیاں۔ سیکرٹریان ناصرات کی تربیت کرنے کی کوشش کریں۔ میں دعا کرتی ہوں کہ خدا سب کو مثالی بنا دے۔ تاکہ ساری دنیا کو کہہ سکیں کہ یہ وہ بچیاں ہیں جو ہم نے نمونے کے لئے پیش کرنی ہیں۔

بعدازاں آپ نے ناصرات کا عہد دوہرایا اور اختتام پر دعا کروائی۔ ۱۱ بجکر ۳۵ منٹ پر اجلاس ختم ہوا۔

۲۰ مجالس ناصرات سے منتخب شدہ بہترین بچیوں میں سے پہلی ۸ کو حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے اپنے اختتامی خطاب سے قبل سندات خوشنودی عطا کیں۔

۲۴۱ مجالس ناصرات سے ۳۲۲۹ ناصرات اجتماع میں شامل ہوئیں۔

ابوایوب انصاریؓ بقیہ ص۳

"رسول اللہؐ نے اس طریقہ ستم کی ممانعت کی ہے۔"

آپؓ کا نام انصاری تھا تو آپ کا حسن عمل بھی اس کی تائید کرتا تھا۔ آپ کی ذات سے امت مسلمہ کو بہت فائدہ پہنچا۔ آپ کا نام اسلامی تاریخ میں ہمیشہ درخشاں ستاروں کی طرح روشن رہے گا اور لوگ آپ کے کردار سے اپنی راہیں درست کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی آپؓ کے اسوہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور اپنے برگزیدوں میں شامل کرے۔ (آمین)

داعی الی اللہ

داعی الی اللہ بننے کا بہترین ہتھیار دعا ہے۔

انصار بھائی دعاؤں کا انفرادی اور اجتماعی پروگرام بنائیں۔

(قیادت اصلاح وارشاد
انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی

شدید سردی میں اپنا لحاف بھی مہمانوں کو دے دیا

حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر بہت سے آدمی آئے ہوئے تھے جن کے پاس کوئی پارچہ سرمائی نہ تھا۔ ایک شخص نبی بخش نمبردار ساکن بٹالہ نے اندر سے لحاف بچھونے منگوانے شروع کئے اور مہمانوں کو دیتا رہا۔ عشاء کے بعد حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بغلوں میں ہاتھ دیئے بیٹھے تھے اور ایک صاحبزادہ جو غالباً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھے پاس لیٹے ہوئے تھے اور ایک شتری چوغہ انہیں اوڑھا رکھا تھا۔ معلوم ہوا کہ آپ نے بھی اپنا لحاف بچھونا طلب کرنے پر مہمانوں کے لئے بھیجا۔ میں نے عرض کی کہ حضور کے پاس کوئی پارچہ نہیں رہا اور سردی بہت ہے۔ فرمانے لگے کہ مہمانوں کو تکلیف نہیں ہونی چاہیئے۔ اور ہمارا کیا ہے۔ رات گزر جائے گی۔ نیچے آکر میں نے نبی بخش نمبردار کو بہت برا بھلا کہا کہ تم حضرت صاحب کا لحاف بچھونا بھی لے آئے وہ شرمندہ ہوا اور کہنے لگا کہ جس کو دے چکا ہوں اس سے کس طرح واپس لوں۔ پھر میں مفتی فضل الرحمٰن صاحب یا کسی اور سے (ٹھیک یاد نہیں رہا) لحاف بچھونا مانگ کر اوپر لے گیا آپ نے فرمایا کسی اور مہمان کو دے دو۔ مجھے تو اکثر نیند بھی نہیں آیا کرتی اور میرے اصرار پر بھی آپ نے نہ لیا اور فرمایا کسی مہمان کو دے دو۔ پھر میں لے آیا۔"

(اصحاب احمد جلد چہارم ص ۱۱۷-۱۱۸)

(مرسلہ: مکرمہ امۃ النور صاحبہ ایم۔اے اہلیہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر ربوہ)

جماعت احمدیہ سیرالیون کے انفرادی تشخیص بجٹ کی تکمیل

لازمی چندہ جات کا بجٹ ساڑھے چار لاکھ روپے سے زائد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس تاکیدی ارشاد کہ "ہر فرد جماعت اپنی صحیح آمد لکھوائے اور لازمی چندہ جات میں شرح کے مطابق ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرے" کی تعمیل میں بیرون پاکستان جماعتوں نے نئے سرے سے انفرادی تشخیص بجٹ کا کام شروع کیا ہے چنانچہ مکرم محمد صدیق صاحب امیر و مبلغ انچارج سیرالیون نے انفرادی تشخیص بجٹ بڑی محنت سے تیار کر کے بھجوایا ہے۔

لازمی چندہ جات کا بجٹ ۴۵۴۳۵/- لیون یعنی ۴۵۴۳۵/- روپے ہے جو کہ گزشتہ سال کے بجٹ سے ۱۰۰۰/- لیون زیادہ ہے۔ مزید برآں ۸۴-۸۳ء کے منظور شدہ بجٹ سے ۲۴۲۵/- زیادہ کی تشخیص ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت سیرالیون نے اپنے اخلاص جذبہ قربانی اور معیار کو بلند کرنے کی توفیق پائی ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

امیر و مبلغ انچارج ان کے رفقاء اور جملہ عہدیداران احباب کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ نیز سب مخلصین جماعت کے لئے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کی توفیق قربانی کو بڑھاتا چلا جائے اور ان سے راضی ہو۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

قرآن الفجر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث" فرماتے ہیں:۔

"ہر احمدی گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

مکرم محمد الیاس صاحب آف کراچی

کی

گلف ایئر طیارے کے حادثہ میں وفات

بتاریخ ۲۳/۲۴ ستمبر کو کراچی سے ابوظہبی جانے والے گلف ایئر سے تباہ ہونے والے بدقسمت طیارہ ۷۳۷ میں مکرم محمد الیاس صاحب ابن مکرم محمد یامین صاحب مرحوم سکنہ گلشن اقبال کراچی بھی سوار تھے۔ وہ بھی اپنے ۱۱۲ ساتھیوں کے ہمراہ جاں بحق ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم ابوظہبی کی ایک فیکٹری میں دس سال سے ملازم تھے۔ موصوف عید الاضحیٰ سے چند دن پہلے اپنے گھر گلشن اقبال کراچی آئے تھے۔

مرحوم بہت مخلص احمدی خوش اخلاق اور بڑھ چڑھ کر چندہ ادا کیا کرتے تھے۔ مرحوم کی تازہ جنازہ غائب مکرم عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کراچی نے پڑھائی۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور ایک بچی لبنیٰ ایک ماہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی طاقت عنایت کرے۔ اور سب کا حامی و ناصر ہو آمین

(عبدالحلیم شاہد ابن مکرم مولانا عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ کراچی)

(خلاصہ خطبہ)

کرنے کے سلسلے میں جلدی کرنی چاہیئے کیونکہ اس سکیم کو صد سالہ جوبلی کا حصہ بنانا ہے تاکہ جب ہم صد سالہ جشن منا رہے ہوں تو اس جشن کی خوشی میں وہ لوگ بھی شامل ہوں جن کے پاس مکان نہیں تھے اور اس سال ہم مکانات کی چابیاں ان کے حوالے کر دیں۔ حضور نے فرمایا ایک کروڑ کی آجکل حیثیت تو زیادہ نہیں اور اس حد سے زیادہ بھی رقم جمع ہو جائے تو ٹھیک ہے۔ لیکن اس حد کے مقرر کرنے میں ایک رؤیا کا دخل ہے جو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے گذشتہ سال اسوقت دیکھی تھی جب میں نے اس سکیم کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک نئے بنے ہوئے صاف ستھرے غریبانہ گھر میں تشریف فرما ہیں اور فرماتے ہیں ایک کروڑ۔ اسکی میں نے یہی تعبیر کی کہ ہم غریبوں کے مکانات کی تعمیر کیلئے کم از کم ایک کروڑ روپے خرچ کریں اس کی دوسری تعبیر یہ بھی ہو سکتی ہے کہ غرباء کیلئے ایک کروڑ مکانات بنائے جائیں اور مجھے امید ہے کہ جب اگلے ۱۰۰ سال کا جشن منایا جائے گا تو یہ بات بھی پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضور نے فرمایا جو دوست اس میں حصہ نہیں لے سکتے وہ اپنی دعاؤں سے مدد کریں۔ ایک لاکھ روپیہ زیادہ سے زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں اور نہ ہی کم سے کم کی کوئی حد مقرر ہے اگر کوئی دوست ۴ آنے دے کر بھی اس ثواب میں حصہ لینا چاہتا ہے تو اس سے یہ قربانی بھی قبول کر لی جائے۔

حضور نے فرمایا امر واقعہ یہ ہے کہ ساری دنیا میں بنی نوع انسان کی خدمت کا سب سے زیادہ فرض مسلمانوں پر عائد ہوتا ہے کیونکہ غرباء کی خدمت کی جتنی تاکید اسلام نے کی ہے اور کسی مذہب نے نہیں کی لیکن عملاً بدقسمتی سے مسلمان سب سے کم غریبوں کی خدمت میں حصہ لے رہے ہیں۔ عیسائیت کے نام پر غریبوں کی خدمت کے جو سلسلے قائم ہیں ان پر نظر ڈالی جائے تو دل کٹ جاتا ہے کہ یہ کام انہوں نے کیا، جن کے سپرد اللہ تعالیٰ نے کسی وقت بہت معمولی سا کام کیا تھا۔ اور اب ان سے یہ کام واپس بھی لیا جا چکا تھا لیکن جن کے سپرد یہ کام تھا وہ خدا کی نوکری میں ہوتے ہوئے بھی اپنے فرائض سے بے نیاز ہیں۔

حضور نے جذب و اثر میں ڈوبے ہوئے الفاظ میں فرمایا خدا کرے کہ ہم خدمت خلق کے میدان میں ہر مذہب سے بڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سب سے زیادہ بلندی پر گاڑنے والے ہوں یہی ہماری دعا ہے اور اس کیلئے ہماری ساری کوشش ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ

رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو باہمی بھائی چارے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ۔ (بخاری)

کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو۔ بے رخی اور لاتعلقی اختیار نہ کرو باہمی تعلقات کو نہ توڑو بلکہ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ تک قطع تعلق رکھ کر اس سے ناراض رہے۔ (نظارت اصلاح وارشاد)

اعلان نکاح

۰۔ میرے بھتیجے عزیزم مکرم انوار احمد صاحب شیخ ابن برادرم محترم شیخ محمد شریف صاحب مرحوم سمن آباد لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ طاہرہ خان سلمہا بنت محترم برادرم نور الحق خان صاحب آف زیمبیا افریقہ بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۸۳ء رسالپور میں بخانۂ عزیزم کلیم الحق خان صاحب محترم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ بھی ہوا۔ مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو عزیزم انوار احمد صاحب کے بڑے بھائی عزیزم مکرم شیخ نثار احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احمدی و غیر احمدی معززین نے شمولیت اختیار کی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

قارئین الفضل کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت و مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد حنیف امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ حال لاہور)

۰۔ برادرم سعید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری ارشد علی صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ مبشرہ فردوس صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اکبر خان صاحب بارہ ہزار حق مہر پر مورخہ ۳ اکتوبر ۸۳ء بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت نے پڑھا۔ نکاح کی اس تقریب کے دوران حضور ایدہ اللہ تشریف فرما رہے اور بعد دعا حضور نے ازراہ شفقت فریقین کو شرف مصافحہ و معانقہ سے نوازا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے باعث رحمت و برکت بنائے اور جانبین کو اپنے فضلوں سے نوازے آمین۔

(محمد یٰسین ربانی مربی سلسلہ)

ولادت

۰۔ بندہ کی بیٹی عزیزہ ثمرہ نورین اہلیہ مرزا رشید احمد صاحب بوبی شوز لبرٹی مارکیٹ گلبرگ نمبر ۲ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم کے ساتھ مورخہ ۱۳/۱۰/۸۳ کو بیٹی عطا فرمائی ہے نومولودہ بچی مکرم مرزا عنایت اللہ صاحب مرحوم آف محمد نگر لاہور کی پوتی ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں رب کریم اپنے فضل سے بچی کو صحت و برکت والی لمبی زندگی عطا فرمادے۔ اپنے فضل سے نیک اور صالحہ بچی بنادے۔ آمین بچی کا نام "عاتکہ" تجویز ہوا ہے۔ (ملک محمد عبداللہ خان ریٹائرڈ کمرشل سپرنٹنڈنٹ ریلوے محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ناکسار کے بھائی مکرم رشید احمد زاہد صاحب آف قرطبہ سپین کو ۱۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔

۱۰ ستمبر کو مسجد بشارت سپین کا افتتاح عمل میں آیا تھا۔ اس نسبت سے نومولود کا نام "بشارت احمد" تجویز کیا گیا ہے۔

نومولود محترم میاں غلام احمد صاحب بہلولپوری کا پوتا اور محترم سیٹھ محمد دین صاحب رحمت بازار ربوہ کا نواسہ ہے۔ افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و احباب کرام سے بچے کی صحت، درازی عمر، نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر احمد کارکن الفضل)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم حکیم فضل محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ پبی مورخہ ۳/۱۱/۸۳ بعمر ۷۳ سال کچھ عرصہ بیمار رہ کر وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

اگلے دن شام کو آپ کا جنازہ پبی سے ربوہ لایا گیا اور ۴/۱۱/۸۳ کو نماز فجر کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد بشیر شاد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم والد صاحب کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب کو راضی برضا رہنے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(سعید احمد خان سہیل مربی سلسلہ کوہاٹ)

شکریہ احباب

ہمارے والد بزرگوار مکرم عزیز محمد خان صاحب کی وفات پر بہت سے دوستوں اور بزرگوں نے ملاطفت اور ہمدردی کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ ہم ان سب احباب کے تہہ دل سے شاکر و ممنون ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(رفیق محمد خان و لئیق محمد خان نیو سمن آباد لاہور)

اعلان دار القضاء

مکرم بشیر احمد صاحب الف سائیکل ورکس کبیر والا ضلع ملتان نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد خلیفہ علی محمد صاحب مرحوم کے نام قطعہ ۲۳۷۰ دار النصر شرقی رقبہ ایک کنال ۵ مرلہ میں سے ۱۵ مرلے الاٹ شدہ ہے اور دس مرلے غلام احمد صاحب کے نام الاٹ شدہ ہے۔ والد صاحب مرحوم علی محمد صاحب کے نام الاٹ شدہ ۱۵ مرلے کا رقبہ ہم وارثان (۱) غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ علی محمد صاحب (۲) بشیر احمد صاحب (۳) نذیر احمد صاحب پسران (۴) امۃ المنیر صاحبہ دختر کے نام بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارثان کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔ (ناظم دار القضاء)

مکرم حاجی غلام رسول صاحب چک ۲۰۹ گ ب سمندری ضلع فیصل آباد نے درخواست کی ہے کہ قطعہ ۴۸ کا نصف رقبہ دس مرلہ فاطمہ بی بی صاحبہ کے نام الاٹ شدہ ہے فاطمہ بی بی صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ یہ پلاٹ فاطمہ بی بی صاحبہ مرحومہ کے پوتے حاجی عبد الرحمٰن مرحوم کی اولاد کے نام منتقل کر دیا جائے (حاجی غلام رسول صاحب درخواست کنندہ کا بڑا لڑکا ہے) حاجی عبد الرحمٰن صاحب مرحوم کی اولاد کے نام یہ ہیں (۱) عبد الباسط صاحب (۲) عبد الوہاب صاحب (۳) عبد الخالق صاحب (پسران) (۴) ناصرہ صاحبہ (۵) نصیرہ صاحبہ (۶) منصورہ صاحبہ دختران

اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر اطلاع دے۔ (ناظم دار القضاء)

گمشدہ رسید بک

ایک عدد رسید بک ۵۰۳۴ صدر انجمن احمدیہ ربوہ جس کی رسید نمبر ۴۸۱۱ استعمال شدہ ہیں۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی شہر سے گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

اس سے ظاہر ہے کہ جب اللہ اور رسول بلائیں یا ان کے نام پر مومنوں کو بلایا جائے تو پھر مومنوں کا یہ اولین فرض ہوتا ہے کہ وہ اس آواز پر فوراً لبیک کہیں اور وہاں حاضر ہو کر ایک نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ ظاہر ہے کہ ایسے تاکیدی حکم کے بعد مامور من اللہ یا ان کے خلفاء کی آواز پر لبیک نہ کہنا اور اس سے روگردانی اختیار کرنا کوئی معمولی فروگزاشت متصور نہیں ہو سکتی۔ یہ اتنا بڑا جرم بن جاتا ہے جو قابل مواخذہ ہو اسی لئے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے خبردار فرمایا ہے کہ جو لوگ ایمان لانے کے بعد مامور من اللہ کی آواز پر لبیک کہنے سے پہلو تہی اختیار کریں گے اور اس کی آواز کو درخور اعتنا نہ سمجھیں گے وہ اپنے طور پر خواہ کیسے ہی نیک کیوں نہ ہوں اس بے اعتنائی اور لاپرواہی کے نتیجہ میں کسی نہ کسی فتنہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں اور کچھ بعید نہیں کہ اصلاح اور تلافی نہ ہونے کی صورت میں مستحق عذاب بھی ٹھہریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو مامور من اللہ کی آواز پر لبیک نہ کہنے کے بُرے انجام سے ڈرتے رہنے اور اس سے اپنے آپ کو بہر طور بچانے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتا ہے:

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (الانفال آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ اور اس فتنہ سے ڈرتے رہو جو کہ تم میں سے صرف ظالموں کو ہی نہیں پہنچے گا (کیونکہ غیر ظالم بھی جو رسول کی آواز پر لبیک نہ کہیں گے اس میں مبتلا ہو سکتے ہیں) اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ کا عذاب یقیناً بہت سخت ہوتا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ جہاں مامورین الٰہی کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ ایمان لانے والوں کو اپنے پاس بلا کر اور انہیں اپنی صحبت میں رکھ کر انہیں ایک نئی حیات سے ہمکنار کریں وہاں مومنوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ جب بھی اللہ تعالیٰ کا مبعوث کردہ مامور یا اس کی جانشینی میں اس کا خلیفہ انہیں آواز دے کر بلائے تو وہ بلا توقف اس کی خدمت میں حاضر ہو کر اور اس کے زندگی بخش کلمات اور اس کی قوت قدسیہ کی انقلاب انگیز تاثیرات فیض یاب ہو کر ایک نئی حیات سے ہمکنار ہوں اور پہلے سے بھی بڑھ کر سابق بالخیرات بن کے اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔ اسی میں ان کی کامیابی اور عند اللہ سرخروئی کا تمام راز مضمر ہوتا ہے۔

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت ۳۵/- روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت ۱۲۵/- روپے سالانہ ہے۔
اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔ (مینیجر الفضل)

ضروری اعلان

ربوہ میں جن احباب کو دفتر آبادی کی طرف سے پلاٹ الاٹ شدہ ہیں۔ خواہ پلاٹ خالی ہو یا اس پر تعمیر ہو چکی ہو۔ ان پر ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے سالانہ ترقیاتی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔ اس ترقیاتی ٹیکس کی ادائیگی کا جلد از جلد انتظام کرنا چاہیئے۔ اور ہر سال باقاعدگی سے بروقت ادائیگی ہونی چاہیئے۔ اگر بل بروقت ادا نہ ہو تو کمیٹی کی طرف سے جرمانہ لگا دیا جاتا ہے۔
(ناظم جائیداد)

اعلان

امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ کا امتحان کمیشن انشاء اللہ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار بوقت ۹ بجے صبح مسجد مبارک میں ہوگا۔ اسی طرح انٹرویو ۲۸ نومبر ۱۹۸۳ء بروز سوموار بوقت ۱۲½ بجے دوپہر دفتر نظارت دیوان میں ہوگا۔
امیدواران ملازمت بروقت امتحان میں شامل ہوں۔ قلم کاغذ وغیرہ ہمراہ لائیں۔
آمد و رفت کے اخراجات امیدوار خود برداشت کریں گے۔
(ناظر دیوان صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

لجنات توجہ فرمائیں

لجنہ مرکزیہ کے شعبہ اشاعت نے کتابچہ "پہلی مسلمان عورت" ناصرات کے لئے شائع کیا ہے جو کہ ناصرات کے کورس میں بھی رکھا گیا ہے۔ وہ لجنات جنہوں نے یہ کتابچہ اجتماع کے موقع پر حاصل نہیں کیا وہ اپنی مطلوبہ تعداد کے مطابق کسی ربوہ آنے والے کے ذریعہ دفتر لجنہ سے نقد حاصل کر لیں۔
کتاب کی قیمت ۳/- روپے فی کتاب ہے۔ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

شادی کی تقریب

خاکسار کے دوسرے بیٹے عزیزم آصف جان کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سکھری۔ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر مکرم جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ بلوچستان نے ۲۹ ستمبر کو مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔
۴ اکتوبر کو خاکسار کی طرف سے ایبٹ آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بہت بہت بابرکت بنائے۔ آمین۔

(میرزا عبداللہ جان) 562 مانسہرہ روڈ
ایبٹ آباد

خروری اعلان

ربوہ میں پلاٹس کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ہدایات پر خریدار اور فروخت کنندہ پلاٹس کو عمل کرنا ضروری ہے۔
خرید کنندہ یہ لکھ کر دے کہ وہ کتنی دیر میں مکان بنائے گا اور تجارت کی اغراض کے لئے نہیں خرید رہا۔
• عبدالحمید سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ •

اگر آپکو تبلیغ کا شوق ہے تو

وقف جدید کے لئے واقفین کی ضرورت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں
"جماعت کے وہ دوست جنہیں سلسلہ تبلیغ سے لگاؤ ہو یا تعلیم و تدریس کا شوق رکھتے ہوں وہ جماعت کی ترقی کے لئے اپنے آپ کو نئے وقف کے ماتحت پیش کریں"
(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کی جلد ادائیگی فرمادیں: "وکیل" صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب اتالیق وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ سلسلہ احمدیہ کے دیرینہ خادم خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اتالیق سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سات نومبر ۱۹۸۳ء کو پونے بارہ بجے دوپہر ۷۳ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی نماز جنازہ ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۸ نومبر کو بعد نماز ظہر پڑھائی۔ بعد ازاں مرحوم کی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ جہاں مؤرخ احمدیت مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔

مرحوم اتالیق صاحب ۱۳ جون ۱۹۱۰ء کو بابا بکالہ ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے۔ جب مرحوم کی عمر چار سال کی ہوئی تو آپ کے والد غلام قادر صاحب انتقال کر گئے۔ آپ کی والدہ سارہ بی بی مرحومہ اتالیق صاحب اور اپنی ایک ڈیڑھ سالہ بیٹی کے ہمراہ اپنے بھائیوں کے پاس پنڈوری ویتساں ضلع گورداسپور آ گئیں۔ قادیان کے نواحی گاؤں ڈلہ میں مرحوم کے والد کے ماموں حکیم عطار بی صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر کے حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے تھے۔ انہی کی وجہ سے مرحومہ سارہ بی بی (موصیہ) بھی احمدیت کی نعمت سے سرفراز ہوئیں۔

۱۹۱۹ء میں مرحوم اتالیق صاحب کو قادیان کے پرائمری سکول میں داخل کروایا گیا۔ ۱۹۲۷ء میں آپ نے حضرت المصلح الموعودؓ کے دست مبارک پر تجدید بیعت کی۔ ۱۹۳۲ء میں حضرت المصلح الموعودؓ نے آپ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اتالیق مقرر فرمایا۔ ۱۹۴۹ء تک آپ نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ یہ ذمہ داریاں نباہتے رہے۔ بعد ازاں مرحوم تین سال تک جامعہ چیمہ (سیالکوٹ) ہائی سکول میں پڑھاتے رہے اور محکمہ تعلیم ان کے شاندار نتائج پر فخر کا اظہار کرتا رہا۔ دریں اثناء جامعہ احمدیہ کے پرنسپل حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے انہیں احمد نگر آنے کے لئے کہا۔ سو مرحوم اسی وقت احمد نگر حاضر ہو گئے۔ ۱۹۵۴ء میں مرحوم کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تعینات کیا گیا۔ جہاں آپ نے نہایت شاندار کارکردگی دکھائی۔ ۱۹۷۱ء میں آپ کو ریٹائر کیا گیا۔ بعد ازاں آپ ادارۃ المصنفین اور قرآن پبلی کیشنز میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔

مرحوم اتالیق صاحب بے حد خلیق، مخلص اور احمدیت کے فدائیوں میں تھے۔ تعلیم و تربیت کا خداداد ملکہ انہیں حاصل تھا۔ فارسی زبان پر انہیں کامل عبور اور علم ریاضی میں پوری مہارت حاصل تھی۔ خودداری و درویشی میں اپنی مثال آپ تھے۔ سادگی اور قناعت ان کا شعار تھا۔ خلافت احمدیہ کے انتہائی اطاعت گزار تھے اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تلقین کرتے تھے۔ خدمت سلسلہ کا جو وافر جذبہ ان کے دل میں موجزن تھا۔ اس کے نتیجہ میں انہوں نے اپنے دو بیٹوں کی زندگی وقف کی اور انہیں جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلوائی۔ مرحوم کے ایک بیٹے مکرمی انعام الرحمٰن صاحب سلسلہ احمدیہ کے مربی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ پانچ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ (حدیث نبوی)
مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دیدی جائے

عنقریب عظیم الشان افتتاح

ذیابیطس (شوگر) کورس Diabetes Course 80/-
موٹاپا کورس Obesity Course 60/-
باڈی بلڈنگ کورس Body Building Course 30/-
ہائی بلڈ پریشر کورس Hypertention Course 100/-
رجسٹرڈ فری۔ ڈاک خرچ -/8 روپے زائد
کیور ٹیو سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک موہنا ہسپتال
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز چوک مغلپورہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید واحد علاج گاہ
سلسلہ سے ایک ہی نام ۱۹۱۱ھو الشافی
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ - اقصیٰ چوک ربوہ فون ۳۹۹۷ پوسٹ بکس ۲۲۲
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

نوٹس داخلہ الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ
• الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈز میں ششماہی۔ کریش پروگرام اور دو سالہ ووکیشنل ریگولر کورسز میں
داخلہ جاری ہے • کلاسز ۱۵ نومبر سے شروع ہونگی • لیٹ داخلہ ۱۵ دسمبر تک جاری رہے گا:
امتحان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے • سفری سہولت کے لئے شناختی کارڈ G.T.S. کی مہر کے ساتھ مفت بنوا کر دیا جاتا ہے • ادارہ پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سے RECOGNISED ہے۔
• خدا تعالیٰ کے فضل سے طلباء کورس کے دوران ہی کام کرنے کے قابل بن جاتے ہیں۔